کون فعال بیماری کی طرف بڑھ سکتے ہیں؟

مندرجہ ذیل لوگوں کا فعال تپدق کی طرف بڑھنے کا انتہائی امکان ہے: بہت ہی نوجوان اور بوڑھے، وہ جو بہت زیادہ دباؤ سے دوچار ہوتے ہیں اور وہ جنکا حفاظتی نظام کئی ایک متعلقہ بیماریوں کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو۔

ہیلتھ یونٹ تمام تپدق کے معاملات کی پوری پوری تحقیق کرتا ہے۔ وہ افراد جوخطرے میں رہے ہوں جلد کا تپدق ٹیسٹ کروانے کیلئیے انکی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

جلد کا تپدق ٹیسٹ کیا ہے؟

ٹیوبرکولن پروٹین کے مائع کی تھوڑی سے مقدار آپکے بازو کی جلد کے نیچے داخل کر دی جاتی ہے۔ دو سے تین دن کے بعد اپنے بازو کے معائنے کیلئے آپکو لازماً واپس آنا چاہئے اور اگر کوئی رد عمل ہے تو اسے ناپا جائیگا۔ تپدق کے خطرے کیلئے رد عمل کا کسی ایک سائز سے زیادہ ہونا مثبت متصور ہو گا۔

جلد کے ٹیسٹ کے مثبت ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ایک مثبت رد عمل کا عموماً یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کسی وقت آپکو تپدق کے جراثیم کا روگ لگ چکا ہے۔ ایک ڈاکٹر مزید ٹیسٹ کرے گا جیسے ایکسرے، اور کھنکھار کے نمونے، یقینی بنانے کیلئے کہ آپکو فعال تپدق نہیں ہے۔ غیر فعال اور فعال دونوں تپدق کا ردعمل مثبت ہو گا۔

تپدق قابل تدارک، قابل علاج اور قابل شفا ہے۔

غیر فعال تپدق کیا ہے؟

تپدق کے جراثیم سانس اندر لینے سے کوئی شخص بیمار نہیں ہوتا، چونکہ جسم کا حفاظتی نظام روگ کو قابو کرنے کے قابل ہے۔ یہ جراثیم شخص کے جسم میں زندہ رہتے ہیں مگر غیر فعّال۔ یہ غیر فعال تپدق کی حیثیت سے جانا جاتا ہے، تپدق کا روگ بھی کہلاتا ہے یا پوشیدہ تپدق۔ غیر فعال تپدق والے لوگ بیمار نہیں ہوتے اور دوسروں تک تپدق نہیں پھیلا سکتے۔

فعال تپدق کیا ہے؟

اگر کسی شخص کا حفاظتی نظام تپدق کے جراثیم کو بڑھنے سے نہیں روک سکتا تو وہ بڑھ کر فعال تپدق بن جائیں گے۔

علامات میں شامل ہو سکتے ہیں:

- کھانسی
- خون اور کھنکھار کیساتھ کھانسنا
- بخار
- رات کو پسینے چھوٹنا
- وزن کا کم ہونا
- تھکاوٹ

فعال تپدق کو تب ہوائی وبا خیال کیا جاتاہے اگر یہ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں پر اثر انداز ہو۔ تپدق غالباً ہوائی وبا نہیں ہو گی اگر اس نے جسم کے دیگر حصوں کو روگ لگا دیا ہو۔

کیا غیرفعال تپدق بڑھ کرفعال تپدق کی بیماری بن سکتی ہے؟

ہاں، ان لوگوں کی غیر فعال تپدق بڑھ کر فعال تپدق بن سکتی ہے جنکے جسم کا حفاظتی نظام جراثیم کو بڑھنے سے نہ روک سکے۔ روگ لگنے کے تقریباً دو سال کے اندر فعال تپدق کے بڑھنے کا خطرہ ۵ فیصد ہے۔ اسکے بعد ایک شخص کی باقی ماندہ زندگی میں فعال تپدق کے بڑھنے کا امکان ۵ فیصد ہے۔

تپدق کا گہرا اثر

عالمگیرانہ

تپدق اب بھی صحت کا بہت اہم عالمی مسئلہ جاریہ ہے۔ دی ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کا اندازہ ہے کہ دنیا کی ایک تہائی آبادی تپدق کی بیماری سے متاثر ہے۔ متعدی تپدق کے ۹.۲ ملین تشخیص شدہ نئے کیس بھی ہیں اور یہ ہر سال ۱.۵ ملین اموات کا باعث بنتی ہے۔

قومی سطح پر

پچھلی دو دہائیوں میں کینیڈا میں فعال تپدق کے معاملات کی بتلائی گئی تعداد میں کمی ہوئی ہے۔ لیکن 2004 میں کینیڈا میں ابھی 1613 فعال معاملات کی خبر ملی ہے۔

مقامی سطح پر

مڈل سیکس۔ لندن میں ہر سال اوسطاً فعال تپدق کے دس نئے کیس ہوتے ہیں۔ ہمارے علاقے میں دوا مزاحم تپدق کی نشان دہی بھی ہوئی ہے۔

تپدق کیا ہے؟

جراثیم جنہیں مائکروبیکٹیریم ٹیوبرکلوسیس کہا جاتا ہے، تپدق کا باعث بنتے ہیں۔ یہ عموماً پھیپھڑوں پر اثر انداز ہوتی ہے لیکن بدن کے دیگر حصوں کو بھی روگ لگا سکتی ہے۔

تپدق کیسے پھیلائی جاتی ہے؟

تپدق ہوا کے ذریعے اسوقت پھیلائی جاتی ہے جب کوئی تپدق کا بیمار کھانستا ہے، چھینکتا ہے یا بات کرتا ہے اور دوسرا شخص اپنے پھیپھڑوں کے اندر یہ جراثیم سانس کے ذریعے لیتا ہے۔

عموماً بیماری سے متاثر ہونے کیلئے ایک ایسے شخص کیساتھ لازماً اکثر، لمبے عرصے تک تعلق رہے جو بیماری پھیلانے والا ہو۔

علاج

اکثر حالات میں جراثیم کش ادویہ دستیاب ہیں جو فعال تپدق کا علاج کر سکتی ہیں اور فعال تپدق کو بڑھنے سے روک سکتی ہیں۔ انتہائی عام قسم کی ادویہ جو تپدق سے لڑ سکتی ہیں Pyrazinamide(PZA) Isoniazid(INH)

Ethambutol اور Rifampin ہیں۔ اگر آپکو غیر فعال تپدق ہے آپکا ڈاکٹر شائد ۹ سے ۱۲ ماہ تک دوائی تجویز کر سکتا ہے جسے prophylaxis کہا جاتا ہے جو غیر فعال تپدق کو بڑھتی ہوئی فعال تپدق میں بدل جانے کے امکان کو کم کر سکتی ہے۔

> انٹاریو میں تپ دق کی تمام ادویہ مفت ہیں
> آپکا ڈاکٹر یہ تمام ادیہ ہیلتھ یونٹ سے آرڈر کر سکتا ہے

ایچ آئی وی اور تپ دق بیماریوں کا ایک ساتھ لگنا

ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جو حفاظتی نظام کو کمزور کر دیتا ہے اور تپدق کی بیماری سے لڑنے کو زیادہ مشکل کر دیتا ہے۔ تمام دنیا میں ایچ آئی وی زدہ لوگوں کی موت کی اہم وجہ تپدق ہے۔ اسلئے ایچ آئی وی اور تپدق زدہ لوگوں کو ان بیماریوں کے متعلق تعلیم دینے اور جلد از جلد علاج کرنے کی ضرورت ہے۔

دوا مزاحم تپدق

دوا مزاحم تپدق پر انتہائی عام استعمال شدہ علاجوں کا اثر نہیں ہوتا۔ جب ایک فعال تپدق زدہ شخص مناسب طریقے سے دوائیاں نہیں لیتا تو تپدق کے جراثیم شائد ادویہ کو بے اثر کر دیتے ہیں۔ تمام دنیا میں مختلف درجات کی تپدق مزاہم ادویہ پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کا علاج کرنا بہت مشکل ہو سکتا ہے۔ اسلئے یہ بہت اہم ہے کہ تپدق کیلئے تمام ادویہ نسخہ کے مطابق لینی چاہئیں

MIDDLESEX-LONDON HEALTH UNIT

مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجے:

The Infectious Disease Control Team
Middlesex-London Health Unit
519-663-5317 ext. 2330.

وسائل

Stop TB Partnership
www.stoptb.org
World Health Organization
www.who.int/en/
Public Health Agency of Canada
www.publichealth.gc.ca
Canadian Lung Association
www.lung.ca
AIDS Committee of London
www.aidslondon.com

Middlesex-London Health Unit
50 King St., London, ON N6A 5L7
tel: (519) 663 - 5317 • fax: (519) 663 - 9581
health@mlhu.on.ca

Strathroy Office - Kenwick Mall
51 Front St. E., Strathroy ON N7G 1Y5
tel: (519) 245 - 3230 • fax: (519) 245 - 4772

An Accredited Teaching Health Unit

MIDDLESEX-LONDON HEALTH UNIT

تپ دق

ماضی کی محض ایک بیماری نہیں

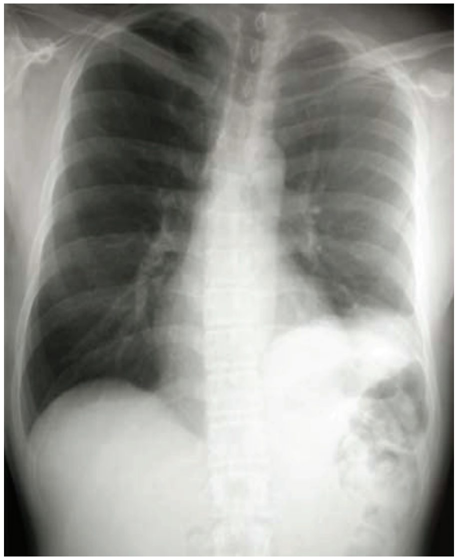

مخصوص حقائق

Urdu

www.healthunit.com